علی: جی نہیں میں نے کھولا۔

استاد: یہ میز کس نے توڑی؟ اے ہاشم کیا یہ تم نے توڑی؟

ہاشم: جی نہیں، میں نے اس کو نہیں توڑا۔

استاد: کیا زکریا، حمزۃ اور عثمان مکہ سے واپس لوٹے؟

حامد: جی نہیں، وہ نہیں لوٹے۔

عباس: اے استاد صاحب! جدید طلبہ نکل گئے اور پرنسپل کے پاس چلے گئے۔

استاد: اے طلحہ کیا تم نے سبق سمجھا؟

طلحہ: جی ہاں، میں نے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا۔

استاد: اے فیصل! کیا تو نے جوابات لکھے؟

فیصل: جی نہیں، میں نے ان کو نہیں لکھا۔

استاد: کیوں؟

فیصل: جی کیونکہ میں نے سوالوں کو نہیں سمجھا۔

استاد: اے ابراہیم! کیا تم نے سورۃ فجر یاد کی؟

ابراہیم: جی ہاں، میں نے اسے یاد کیا اور میں نے سورۃ والتین بھی یاد کی۔

## (٦) الدرس السادس

**(١) أجب عن الاسئلة الآتية:**

(١) حفظ سورة الرحمن. (٢) حفظت ستَّ عشرة آية من سورة النباء.

(٣) اسمها "الاسلام" وهي باالغة النكليزية. (٤) هي الخادمة.

**(٢) ضع هذه العلامة (✔) امام الجمل الصحيحة، وهذا العلامة (✘) امام الجمل غير الصحيحة:**

(١) ✘ (٢) ✔ (٣) ✔ (٤) ✘ (٥) ✔

**(٣) أجب عن الاسئلة الآتية (هذه الاسئلة ليست مبنية على الدرس السادس)**

(١) نعم، ذهبتُ. (٢) رجعتُ بعد صلاة الظهر.

(٣) قراة سورة البقرة. (٤) حفظتُ سورة النباء.

(٥) غسلتُ وجهي بالماء البارد. (٦) امّي غسلت.

**(٤) أنِّث الفاعل فى كل من الجمل الآتية واضبط الضمير بالشكل:**

(١) أكتبت الدرس يا آمنة؟ (٢) أغسلتِ وجهكِ يا اختي؟

(٣) أيَّ سورة حفظت يا بنيَّتي؟ (٤) أفهمتِ الدرس الجديد يا مريم؟

(٥) أين ذهبتِ بعد االدرس يا اختي؟

**(٥) اضبط الضمير بالشكل في كل من الافعال الوارده في الجمل الآتية:**

(١) ذهبتُ. (٢) ذهبتَ. (٣) ذهبت. (٤) ذهبتِ.

**(٨) هات اسئلة مناسبة للاجوبة الآتية:**

(١) أشربت الشائي؟ (٢) أكتبتَ اسمكَ؟

(٣) ما رأيت احمد؟ (٤) أما قرات هذا الكتاب؟

(٥) أسمعت الاذان؟ (٦) أضربت هذا الولد؟

**(٩) اقرا الامثلة ثم احب عن الاسئلة الآتية مستعملا الضمائر:**

(١) نعم، رأيتهم. (٢) نعم، رأيتهن. (٣) نعم، رأيتهٗ.

(٤) رأيتها في المكتبة. (٥) لا، ما رأيتها. (٦) رأيتهم هنا.

(٧) رأيتهٗ قبل قليل. (٨) لا، ما رأيتهن.

**(١٠) اقرأ المثالين ثم اربط بين كل من الجملتين مستعملا (اَنّ) واعلم ان (اَنّ) من احوات (إنَّ):**

(١) أظنُّ انّك طبيب. (٢) أظن انّهٗ من اليابان.

(٣) أظن انّها مريضة. (٤) أظن انهم طلاب.

(٥) أظن انك جوعى. (٦) أظن انّ المكتبة مفتوحة.

(٧) أظن ان القهوة باردة. (٨) أظن ان محمدا ذهب إلى مكة.

**(١٢) اقرا ما يلى، ثم اكتبه مع كتابة الارقام الواردة فيه بالحروف:**

(١) تسع عشرة. (٢) اربع عشرة. (٣) ثمانية عشر راكبا، خمس عشرة راكبة. (٤) اثنتا عشرة.

(٥) احد عشر ابنا، اثنتا عشرة بنتا. (٦) ثلاث عشرة. (٧) تسعة عشر طبيبا، سبع عشرة طبيبة.

(٨) ثماني عشرة. (٩) أربع عشرة. (١٠) ستّ عشرة. (١١) عشرون.

**(١٣) أكتب الاعداد من ١١ الى ٢٠ واجعل كلا من الكلمات الآتية تميزا لها:**

أحد عشر كتابا، اثنا عشر كتابا، ثلاثة عشر كتابا، أربعة عشر كتابا، خمسة عشر كتابا، ستة عشر كتابا، سبعة عشر كتابا، ثمانية عشر كتابا، تسعة عشر كتابا، عشرون كتابا، إحدى عشرة طالبة، إثنتا عشرة طالبة، ثلاث عشرة طالبة، أربع عشرة طالبة، خمس عشرة طالبة، ستّ عشرة طالبة، سبع عشرة طالبة، ثماني عشرة طالبة، تسع عشرة طالبة، عشرون طالبة.

**(١٤) اقرا المثال ثم املا الفراغ فيما يلي على غراره:**

(١) خالد عطشان، الأولاد عطاش، آمنة عطشى، البنات عطاش.

(٢) إبراهيم شبعان، الطلاب شباع، فاطمة شبعى، الطالبات شباع.

(٣) المدرس غضبان، المدرسون غضاب، المدرسة غضبى، المدرسات غضاب.

(٤) يوسف كسلان، الطلاب كسالى، خديجة كسلى، الطالبات كسالى.

**(١٦) اكتب الاسماء الآتية مجرورة ومنصوبة:**

| | |
|---|---|
| حامدٌ- حامدٍ- حامداً | ساعةٌ- ساعةٍ- ساعةً |
| خالدٌ- خالدٍ- خالداً | مكواةٌ- مكواةٍ- مكواةً |
| بيتٌ- بيتٍ- بيتاً | سبورةٌ- سبورةٍ- سبورةً |
| رجلٌ- رجلٍ- رجلاً | مدرسةٌ- مدرسةٍ- مدرسةً |

ماں: وعلیکم السلام، خوش آمدید اے میری بیٹی تم اسکول سے کب نکلی؟

مریم: میں نماز ظہر کے بعد نکلی۔

ماں: تمہاری سہیلیاں آمنہ، فاطمہ اور سُعاد کہاں ہیں؟

مریم: میں نے ان کو نماز کے بعد نہیں دیکھا۔

ماں: اے میری بیٹی تمہارے بھائی نے سورۃ الرحمٰن یاد کر لی ہے، تم نے کون سی سورۃ یاد کی؟

مریم: میں نے سورہ حدید یاد کی اور وہ سورۃ الرحمٰن سے لمبی ہے اور میں نے سورۃ نباء کی۔۔۔۔۔۔کیں

ماں: ماشاءاللہ! تم ایک محنتی طالبہ ہو۔ میں تم سے خوش ہوں کیا تم آج لائبریری گئی؟

مریم: ہاں، میں گئی۔

ماں: تم نے وہاں کیا پڑھا؟

مریم: میں نے ایک پاکستانی رسالہ (میگزین)، جس کا نام (الاسلام) ہے، پڑھا۔

ماں: کیا وہ عربی زبان میں ہے؟

مریم: نہیں، وہ انگریزی زبان میں ہے۔

ماں: کیا تم پرنسپل کے پاس گئی؟

مریم: نہیں، وہ آج نہیں آئی تھیں۔

ماں: کیوں؟

مریم: مجھے لگتا ہے کہ وہ مکہ گئی ہے۔

ماں: کیاتم نے چائے پی لی؟

مریم: نہیں، میں نے نہیں پی۔

ماں: (نوکرانی سے)اے لیلیٰ! چائے لاؤ۔

مریم: اے لیلیٰ! ایک روٹی کاٹکڑا بھی لانا، میں بھوکی ہوں۔

## (٧) الدرس السابع

**(١) أجب عن الاسئلة الآتية:**

(١) ذهبوا إلى الملعب. (٢) قرأوا الصحف.

(٣) سمعوا الاخبار من إذاعة الرِّياض، واذاعة القاهره، و إذاعة لندن.

(٤) هو يوسف. (٥) هو مروان.

(٦) ذهبن لزيارة المديرة. (٧) جلسن عندها ثلث ساعة (عشرين دقيقة).

(٨) بيتها بين المسجد والمدرسة. (٩) وضعتها تحت السلم.

**(٢) ضع هذه العلامة ( ✓ ) امام الجمل الصحيحة، وهذه العلامة (×) امام الجمل غير الصحيحة:**

(١) × (٢) ✓ (٣) ✓ (٤) × (٥) ✓ (٦) ×

**(٣) أجب عن الاسئلة الآتية:**

(١) خرجنا بعد الدرس. (٢) ذهبنا الى السوق.

(٣) سمعنا من إذاعة الرياض. (٤) لعبنا كرة القدم.

**(٤) أنِّث الفاعل في كل من الجمل الآتية:**

(١) أشربتن القهوة يا أخوات؟ (٢) أقرأتن هذه المجلة يا نساء؟

(٣) أفهمتن الدرس يا بناتي؟ (٤) متى خرجتن من المدرسة يا بنات؟

(٥) أسمعتن الاذان يا أخوات؟ (٦) أرأيتن المدرس الجديد يا أخوات؟

**(٥) أمام كل جملة فيما يلي صيغتان للفعل۔ اختر الصيغة الصحيحة و اكمل بها الجملة:**

(١) قرأتم. (٢) رجعتم. (٣) غسلتن. (٤) سمعتن. (٥) دخلتم. (٦) فتحتن.

**(٦) تأملِ الأمثلة ثم أدخل (كان) على الجمل الآتية:**

(١) كان المدير في غرفة قبل ساعة.

(٢) كان الوزير في لندن قبل أسبوع.

(٣) كان أخي في مكة قبل أربعة أيام.

(٤) كان الأطباء في المستشفى قبل ثلث ساعة.

(٥) كانت الطالبات في المكتبة قبل قليل.

**(٧) تامل الأمثلة، ثم اقرأ الجمل الآتية مع ضبط الميم و الحروف الساكنة الاخرى:**

(١) اكلتم الموز. (٢) جلستم. (٣) دخلتم المسجد.

(٤) فهمتم الدرس. (٥) فهمتم درس الفقه. (٦) سمعتم الاذان.

(٧) أكلتم. (٨) لكم. (٩) الكم الكتب؟

(١٠) من؟ (١١) من الفتى؟ (١٢) كتبت الطالبة. (١٣) خرجت الآن.

**(٩) أدخل (أل) التعريف على الكلمات التي تحتها خط عند اللزوم:**

(١) لمن ذاك البيت ذو الباب الاخضر؟

(٢) من ذالك الفتى ذو النطارة الصغيرة؟

(٣) ذالك الرجل ذو الحقيبة الجميلة طبيب مشهور.

(٤) من ذالك الولد ذو القميص الاحمر؟

(٥) ذالك الفتى ذو الشعر الطويل طالب جديد.

(٦) لمن الدفتر ذو الغلاف الجميل؟

(٧) ذلك الرجل ذو النظارة مديرنا.

(٨) ذلك الرجل ذو القامة الطويلة مؤذن مسجدنا.

(٩) نز من السيارة شاب ذو ثياب نظيفة.

(١٠) المجلة ذات الصور ملوّنة.

(١١) هذه الدراجة ذات العجل الثلاث لابني الصغير.

(١٢) تلك المساجد ذات المنائر العالية جميلة جدا.

**(١٠) اقرأ الأمثلة، ثم كون جملا مثلها مستعملا الكلمات التي بين القوسين:**

(١) أعباس ضربت أم محمودا؟

(٢) أعصير البرتقال شربت أم عصير العنبِ؟

(٣) أسيارة المدير رأيتم أم سيارة المدرس؟

(٤) أهذه المجلة قرأتن أم تلك؟

(٥) أمفتاح البيت اخذت أم مفتاح السيارة؟

(١٢) كون جملا مستعملا الكلمات الآتية:

دخل المدرس الفصل. أين بحثت عن قلمك؟ ذهبت إلى مكة الأسبوع الماضي. ما وجدتك في غرفتك البارحة. ذهبنا لزيارة مديرنا. لمن هذا الكتاب ذو الغلاف الجميل؟ هذا القلم بنصف دولار.

باپ: اے میرے بیٹو تم پڑھائی کے بعد کہاں گئے تھے۔

بیٹے: ہم کھیل کے میدان کی طرف گئے تھے۔

باپ: کیا تم نے فٹ بال کھیلا یا باسکٹ بال؟

بیٹے: ہم نے آج فٹ بال کھیلا۔ پچھلے ہفتے ہم نے باسکٹ بال کھیلا تھا۔

باپ: کیا تم آج لائبریری نہیں گئے؟

بیٹے: جی ہاں، ہم گئے تھے۔

باپ: تم نے وہاں کیا پڑھا؟

بیٹے: ہم نے اخبار پڑھے۔

باپ: کیا تم نے آج ریڈیو پر خبریں سنیں؟

بیٹے: ہاں، ہم نے سنیں۔

باپ: تم نے کس ریڈیو اسٹیشن سے سنی؟

بیٹے: ہم نے تین ریڈیو اسٹیشنوں سے سنیں، ریاض ریڈیو سے، قاہرہ ریڈیو سے اور لندن ریڈیو سے۔

باپ: میں نے سنا کہ بلال بیمار ہے اور وہ ہسپتال میں ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

بیٹے: ہاں، یہ صحیح ہے۔ اللہ اس کو شفاء بخشے۔

باپ: آمین۔ وہ ہسپتال میں کب داخل ہوا؟

بیٹے: وہ تین دن پہلے داخل ہوا۔

باپ: لال جلد والی کتاب، جو میرے کمرے میں رکھی تھی کہاں ہیں؟ کیا تم لوگوں نے دیکھی۔

یوسف: میں نے اس کو کل رات لے لیا تھا اور اس کا نصف پڑھ لیا۔

باپ: اور رسالہ (میگزین) جو اس کتاب کے نیچے تھا کہاں ہے؟

بلال: کیا یہ ہے۔

باپ: نہیں، وہ رسالہ (میگزین) جس کا جلد پیلا تھا۔

مروان: وہ میرے پاس ہے۔ میں نے اس کو آج لے لیا ہے۔

(گھنٹی بجتی ہے تو مروان اٹھتا ہے اور دروازہ کھولتا ہے اور اس کی بہنیں داخل ہوتی ہیں)

بیٹیاں: السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

سب: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

باپ: اے میری بیٹیو تم کہاں گئی تھیں؟

بیٹیاں: ہم پرنسپل سے ملاقات کرنے گئی تھی۔

باپ: کیاتم پیدل گئیں یا گاڑی میں گئیں؟

بیٹیاں: ہم پیدل گئیں کیونکہ ان کا گھر ہمارے اسکول سے قریب ہی ہے۔وہ مسجد اور اسکول کے درمیان ہے۔

باپ: کیاتم نے ان کو گھر پر پایا؟

بیٹیاں: ہاں، ہم نے ان کو پایا، ہم ان کے پاس بیس منٹ تک بیٹھیں اور ہم ان کے گھر سے پانچ بجے نکلیں۔

ماں: اے بیٹیو کیاتم نے جھاڑو دیکھا؟ میں نے اس کو بہت ڈھونڈا لیکن نہ پا سکی۔

سعاد: میں نے اس کو آج صبح سیڑھی کے نیچے رکھا تھا۔

مروان: اے میری ماں! کیا فریج میں ٹھنڈا پانی ہے؟ ہم پیاسے ہیں؟

ماں: خوش ہو جا۔اس میں ٹھنڈا پانی اور سنترے کا رس Juice ہے۔

## Unit II (b) Holy Quran

### سورۃ الاسراء

۲۲۔ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا پس تو بیٹھ رہے گا ملامت زدہ بے یارو مددگار۔

۲۳۔ اور تیرے رب نے حکم فرما دیا کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ سے حسن سلوک کرو، اور ان میں سے ایک یا وہ دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو اور ان سے ادب کے ساتھ بات کرو۔

۲۴۔ اور جھکائے رکھ تو ان دونوں کے لئے عاجزی کے بازو، مہربانی (نیازمندی) سے اور کہو اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

۲۵: تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم صالح ہو گے تو بلاشبہ وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

۲۶: اور وہ قرابت دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو، اور اندھا دھند فضول خرچی مت کرو۔

۲۷: بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

۲۸: اور اگر تجھے ان سے منہ پھیر لینا پڑے اپنے رب کی اس رحمت (فراخ دستی) کی جس کی تو امید رکھتا ہے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کر۔

۲۹: اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دیا کر کہ پھر ملامت زدہ تھکا ہارا بیٹھا رہ جائے۔

۳۰: یقیناً تیرا رب جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ بھی، بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے۔

## Unit - III Grammer

### الفعل الماضی

وہ فعل ہے جو زمانہ گذشتہ میں واقع ہوا ہو یا وہ فعل جس سے کسی کام کا زمانہ گذشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا)،

نَصَرَ (اس ایک مرد نے مدد کی) وغیرہ

الامثلة: سَكَتَ إبراهيم۔ (ابراہیم خاموش رہا)

خلق اللّٰہ۔ (اللہ نے پیدا کیا)

جاء ت البنت۔ (لڑکی آئی)

سَكَتَ، خلق، اور جاء ت۔ (تینوں فعل ماضی ہے)

## الفاعل و المفعول به

فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو یعنی کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

الامثلة: خلق اللّٰه۔ (اللہ نے پیدا کیا)

یشرب الأولاد۔ (لڑکوں نے پیا)

جاء الطبیب۔ (ڈاکٹر آیا)

اللّٰه، الأولاد اور طبیب فاعل ہیں

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

الامثلة: شَرِبتُ اللبنَ۔ (میں نے دودھ پیا)

ضَرَبَ الأستاذُ ولداً۔ (استاد نے لڑکے کو مارا)

فَتَحَ الولدُ الباب۔ (لڑکے نے دروازہ کھولا)

اوپر دی گئی مثالوں میں اللبن، ولداً اور الباب مفعول بہ ہیں۔

فعل متعدی: جس فعل میں فعل و فاعل کے علاوہ مفعول کا لانا بھی ضروری ہوا سے فعل متعدی کہتے ہیں۔ جیسے

الأمثلة: أكَلَ طارقٌ خبزاً۔ (طارق نے روٹی کھائی)

سَمِعَ الزَيدُ الصوتَ۔ (زید نے آواز سنی)

فعل متعدی مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔

## الفعل المجهول ونائب الفاعل

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور جو مفعول کی جانب منسوب ہو جیسے ضُرِبَ حامدٌ (حامد پیٹا گیا)۔ اس مثال میں فاعل مذکور نہیں اور ضُرِب فعل کو حامدٌ مفعول کی طرف منسوب کیا گیا۔ اس لئے ضُرِب فعل مجہول ہے۔

فعل مجہول جس مفعول کی طرف منسوب ہوتا ہے وہ مرفوع ہوتا ہے اور اسے نائب الفاعل کہتے ہیں۔

الامثلة: فُتِحَ البابُ۔ (دروازہ کھولا گیا)

كُسِرَ القَلَمُ۔ (قلم توڑا گیا)

ان مثالوں میں فُتِحَ اور كُسِرَ فعل مجہول ہیں اور البابُ اور القلمُ نائب الفاعل ہیں۔

## ابواب الثلاثي مجرد

باب: ماضی اور مضارع کے عین (ع) کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے مختلف وزن بنتے ہیں، اُن کو باب کہتے ہیں، ابواب باب کی جمع ہے۔

ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کے ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حرف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو۔جیسے :نَصَرَ، ذَهَبَ، خَرَجَ وغیرہ

**ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں:**

۱۔باب اول: فَعَلَ يَفعَلُ: جس کے ماضی میں عین (ع) کلمہ مفتوح (زبر والا) مضارع میں عین (ع) کلمہ مضموم (پیش والا) ہوتا ہے اس باب کو عام طور پر باب نَصَرَ کہتے ہیں۔مثالیں: نَصَرَ يَنصُرُ، قَتَلَ يَقتُلُ، خَرَجَ يَخرُجُ وغیرہ۔

۲۔باب دوم: فَعَلَ يَفعِلُ: جس کے ماضی میں عین (ع) کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور (زیر والا) ہوتا ہے۔اس باب کو عام طور پر باب ضَرَبَ کہتے ہیں۔مثالیں:ضَرَبَ يَضرِبُ، جَلَسَ يَجلِسُ، غَسَلَ يَغسِلُ وغیرہ۔

۳:باب سوم: فَعِلَ يَفعَلُ: جس کے ماضی میں عین کلمہ مکسوراور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔اس باب کو عام طور پر باب سَمِعَ کہتے ہیں۔مثالیں:سَمِعَ يَسمَعُ، شَرِبَ يَشرَبُ، عَلِمَ يَعلَمُ وغیرہ۔

۴:باب چہارم: فَعَلَ يَفعَلُ: جس کے ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں بھی مفتوح ہوتا ہے۔اس باب کو عام طور پر باب فَتَحَ کہتے ہیں۔مثالیں: فَتَحَ يَفتَحُ، سَأَلَ يَسأَلُ، قَرَأَ يَقرَأُ وغیرہ۔

۵۔باب پنجم: فَعُلَ يَفعُلُ: جس کے ماضی میں عین کلمہ مضموم اور مضارع میں بھی مضموم ہوتا ہے۔اس باب کو عام طور پر باب كَرُمَ کہتے ہیں۔مثالیں:كَرُمَ يَكرُمُ، قَرُبَ يَقرُبُ، بَعُدَ يَبعُدُ وغیرہ۔

۶۔باب ششم: فَعِلَ يَفعِلُ: جس کے ماضی میں عین کلمہ مکسوراور مضارع میں بھی مکسور ہوتا ہے اس باب کو عام طور پر باب حَسِبَ کہتے ہیں۔مثالیں:حَسِبَ يَحسِبُ، نَعِمَ يَنعِمُ وغیرہ۔(اس آخری باب کا استعمال بہت کم ہوتا ہے)۔